لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

خطباتِ رضویہ

جزی اللہ عنا سیدنا ومولانا
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم ما ھو اھلہ

جمعہ، عیدین، والکسوف والخسوف،
نکاح و دعا، عقیقہ

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

خطباتِ رضویہ
اعلیٰ

جزی اللّٰہ عنّا سیّدِنا ومولانا
مُحمّداً صلی اللّٰہ علیہ وسلم ماھُوَ اَھلُہٗ

جمعہ، عیدین والکسوف والخسوف

نکاح و دُعاء عقیقہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور Ph: 7352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ——— خطباتِ رضویہ

مصنف ——— اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات ——— ۶۴

تعداد ——— ۱۱۰۰

ناشر ——— اکبر بُک سیلرز، لاہور

کتابت ——— اعجاز احمد سپرا

قیمت ——— /- 40 روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز لاہور

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خُطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱: خطبۂ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(دُرّ مختار و ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختمِ نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر ۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سَر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص۱۰۲ از درمختار جلد اول ص۵۷۵

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں، اسے درمختار والے، یکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر ۴: خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبۂ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ رد المحتار جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر ۵: حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں۔ زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

مسئلہ نمبر ۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۸۲ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ دُرّ مختار میں ہے۔

"وَهُوَ فِيْهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطٌ وَاَنَّهَا بَعْدَهَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ"

یعنی عید کا خطبہ سُنّت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

بخلاف جمعہ کے۔"

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۷۹)

مسئلہ نمبر ۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے تو فوراً اقامت کہی جائے۔ خطبہ و اقامت کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۹۸ بحوالہ درمختار جلد اول صفحہ ۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(دُرّ مختار و ردالمحتار جلد اول صفحہ ۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی جائے۔ (درمختار جلد اول صفحہ ۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۱۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا تہلیل یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا یا تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تشہد وا جب یعنی اَلتَّحِیَّاتُ یعنی عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت سے پڑھا جائے۔ (درمختار صفحہ ۵۶۷ جلد اول علیٰ حاشیہ شامی)

مسئلہ نمبر ۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں مل کر طوال مفصل سورتوں سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔

(درمختار علیٰ حاشیہ شامی، جلد اول صفحہ ۵۷۶)

فائدہ: (۱) طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ لَمْ یَکُنْ تک سورتیں ہیں۔

(۳) قصار مفصل، سورۃ لَمْ یَکُنْ سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

(۱) خطیب کا پاک ہونا (۲) کھڑا ہونا (۳) خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (۴) حاضرین کا متوجہ باامام ہونا (۵) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ آہستہ پڑھنا (۶) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔ (۷) الحمد سے شروع کرنا (۸) اللہ عزوجل کی ثناء کرنا (۹) اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔ (۱۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثناء اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا (۱۵) دونوں خطبے ہلکے ہوں، دونوں کے

درمیان بقدر تین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اوّل، ص ۱۴۶)

فائدہ: سنّت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہٖ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اوّل ص ۵۶۹)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرّمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اوّل ص ۱۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۵: بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف، جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(ردّ المحتار، جلد اول ص ۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اُسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

میں خطبہ میں خلط کرنا سنّتِ متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص ۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۱۸: خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

(۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

(۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتّٰی کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نمازِ جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اوّل ص ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنّت ہے۔ جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

"أَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ أَيْ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا أَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ الْقُهُسْتَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمُحِيطِ أَنَّ أَخْذَ الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ ۞

یعنی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنّت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنّت ہے۔" (ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی، جلد اوّل ص ۵۶۷)

مسئلہ نمبر : پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیئے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے۔ عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبے سے زیادہ تکبیریں کہے۔

(شامی جلد اول صـ ۵۸۵)

اگر در خانہ صد محراب داری
نماز آں بہ کہ در مسجد گزاری

روز محشر کہ جاں گداز بود
اولیں پرسشِ نماز بود

خُطبۂ اُولیٰ جُمعۃ

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ
ہر تعریف اُس اللہ کے لیے جس نے نبیوں کو اپنے محبوب مصطفےٰ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ
ہوئے نبی کے وسیلے سے صلوٰۃ وسلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا
وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں حمد و صلوٰۃ کے بعد، پس

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی
اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ
اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ
وصیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی
کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَاَصْحَابِهٖ الْكُرَمَاءِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا صلوٰۃ وسلام ہو

فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ

بس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ حُبَّ

جسے اُن سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيْبِهٖ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے نیکی

وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى

پرانی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور دیان نہیں مرے گا

وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

رحمت والا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

پر درود وسلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور خوب خوب سلام پڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط وَصَلِّ عَلٰى

پر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز یں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پر اور تمام صحابہ (کرام) پر، اللہ کے نام سے شروع، جو

الرَّحِيْمِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اُسے

خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پا لے گا) اور جو ذرہ برابر برائی کرے

شَرًّا یَّرَہٗ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ

وسیلے سے اور قرآن حکیم کے وسیلہ سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا

بڑا فیاض (ہمارے وہم وگمان) بے کیف نیکوکار ہے، بہت مہربان ہے رحم کرنیوالا

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

خطبہ ثانیہ جمعہ

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ

پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ

اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَا سِیَّمَا عَلٰی اَوَّلِھِمْ بِالتَّصْدِیْقِ وَ

بالخصوص تصدیق میں ان سے پہل کرنے والے اور

اَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيْقِ أَبِي بَكْرِ نِ

(حضرت) امام صدیق ابوبکر صدیق

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر، اور صحابہ رضی میں سب

أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

الْمُوَافِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا

زینت بخشنے والے ہیں جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلٰنَا أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولیٰ ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيْمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ

حیا اور ایمان میں کامل، جیش عسرہ کو تیار

الْعُسْرَةِ فِي رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

کرنے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

أَبِي عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى أَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ إِمَامِ

اور اللہ کے غالب شیر پر، جو مشارق

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ

اور مغارب کے امام ہیں، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ ابْنِ

بہت رفع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشے) آپ

السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید چاند

الْمُنِيْرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنَا

جیسے روشن پاکیزہ، طاہر بیٹوں، یعنی ہمارے دونوں

أَبِي مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبداللہ (حضرت) حسین

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی اُمِّہِمَا
رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر، اور ان دونوں کی والدہ پر
سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ الْبَتُوْلِ الزَّہْرَآءِ فِلْذَۃِ
جو عورتوں کی سردار ہیں، دنیا کی لذتوں سے بے تعلق روشن چہرے
کَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَآءِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی
والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے جگر کا ٹکڑا ہیں،
وَسَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیْہَا الْکَرِیْمِ عَلَیْہَا وَ
اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر، ان پر اور ان کے
عَلٰی بَعْلِہَا وَابْنَیْہَا وَعَلٰی عَمَّیْہِ
خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَہَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ
کے دو سردار چچاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں، یعنی ہمارے دونوں سرداروں
سَیِّدَیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَاَبِی
سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
عَنْہُمَا وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ
پر، اور انصار اور مہاجرین کے تمام قبیلوں پر،

وَالْمُہَاجِرَۃِ وَعَلَیْنَا مَعَہُمْ یَا اَہْلَ التَّقْوٰی
اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقویٰ والو! اور
وَاَہْلَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰہُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ
اے مغفرت والو! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی
دِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِکْ
اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ
وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْہُمْ
پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائے - اے ہمارے پالنے والے، اے
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا
ہمارے آقا! ہمیں بھی ان میں سے کردے اور ذلیل کر اسے جس نے ہمارے
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
سردار اور آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِکْ
اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ
وَسَلِّمْ رَبَّنَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْہُمْ
کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجے اور [illegible] ے رب! اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ

ہمیں ان میں سے نہ بنا اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی

تعالےٰ حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالےٰ

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ ؕ

اور جو تم کرتے ہو، اللہ تعالےٰ اُسے جانتا ہے۔

خُطبۂ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اَکْبَرُ کہے کہ یہی سنت ہے

(عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَۃُ اُوْلٰی عِیْدِ الْفِطْرِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ

حکومت میں اور نہ ہے اس کا کوئی مددگار (حمایتی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَکْبِیْرًا ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهٗ عِوَجًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بالکل کوئی کجی (ٹیڑھاپن یا خرابی) نہ رکھی اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُجْتَبٰى

وہ کافی ہے اور صلوۃ وسلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُرْتَضٰى وَاَشْهَدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں (معبود ہونے میں) وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ الَّذِيْ جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لیے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَّقْتًا وَّاَجَلًا وَّقَدَّرَ وَاَشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا شَهَادَةً

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِيْ بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ

وسیلہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ

وسیلہ سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھروں میں داخل ہو جائیں گے

دَارَ الْجِنَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پوجا کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوٰۃ، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللّٰهُ اِعْلَمُوْا أَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ وَيَغْفِرُ فِيْهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّائِمِيْنَ أَلَا وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ

افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن کی ملاقات کے وقت، خبردار! اور بیشک

أَلَا وَإِنَّ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ أَلَا وَإِنَّ نَبِيَّكُمْ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیہ سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ صَاعًا

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيْرٍ أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوگی یا منقی)۔ بیشک روزے

أَوْ زَبِيْبٍ إِنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ

لٹکے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْأَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى هٰذِهِ الصَّدَقَةُ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَأَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ

پس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

ہمیں اور تمہیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے.

رَّحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مردوں کیلئے اور تمام مومن

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَۂ ثَانِيَه

برائے عید الفطر و عید الاضحٰی

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ کہے کہ یہی سُنّت ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ

اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پہ ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

بُرے اعمال سے ، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَّاٰلِهٖ وَأَصْحٰبِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اوّل

أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ

اور ان میں سب سے افضل (در حقیقت (حضرت)

أَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰى أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر جو سچائی اور درستگی کے

وَالصَّوَابِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

مخزن ہیں، امیر المومنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْآنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْإِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ

حیاء اور ایمان میں کامل ، رحمٰن کے حبیب

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ أَسَدِ اللّٰهِ

اور عجائب و غرائب کی جائے ظہور اللہ تعالیٰ

الْغَالِبِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِيْ

کے غالب شیر امیر المومنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آپ کے

عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاسِ

دو سردار چچاؤں پر جو پاک ہیں میلوں سے ، حضرت

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما،

وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ

اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شیر دل

السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اَللهَ اللهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ

ہے میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا ہے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ اَللهُ اَكْبَرُ ؕ اَللهُ اَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ؕ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللهِ ؕ اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اور احسان کا، اور قریبی لوگوں کو دینے کا، اور روکتا

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بغاوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اسے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَۂ اُوْلٰی عِيْدِ الْاَضْحٰى عید الاضحی کا پہلا خطبہ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَزَّلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈر سنانے

نَذِيْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

والا ہو اور صلوٰۃ و سلام ہو محمد مصطفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهِ الْمُجْتَبٰی وَاَصْحَابِهِ

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر، اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْكُرَمَاءِ وَسَلِّمْ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

اور سلام بھیج ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

كَثِيْرًا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِعْلَمُوْا اَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ قَالَ النَّبِيُّ

دن بہت بڑا دن ہے، (حضور) نبی کریم

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ

کرتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا

پر اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ۔ بیشک وہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيْمِ ؕ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِي الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ ؕ

کلام مجید اور فرقان حمید میں،

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَا اِلٰهَ

سے قبول فرما۔ بیشک تو ہی ہر وقت سننے والا جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ

ذکر حکیم کے صدقے بیشک اللہ تعالیٰ شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا

نیکوکار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں۔ اس حال میں

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سب سے

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

اَلْخُطْبَةُ لِكُسُوْفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نمازِ کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔

نمازِ کسوف پڑھنے کا طریقہ

جب سورج بے نور ہو جائے، تو امامِ جمعہ جامع مسجد میں یا عیدگاہ میں لوگوں کو دو دو رکعت نفل پڑھائے یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے۔ اور سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول، صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۴)

سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۹۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَوَّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مخلوقات کو بنایا اور

اَظْهَرَ اٰيَاتِهٖ لِلنُّفُوْسِ فَخَوَّفَهَا اَضَآءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

الشَّمْسَ بِيَدِ قُدْرَتِهٖ فَكَسَفَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گہن لگا دیا اُسے، بنا دیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَيْنِ لِاُوْلِي الْاَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے لئے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَظْهَرَ لَكُمُ الْعِبَرَ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لِتَعْتَبِرُوْا وَتَفَكَّرُوْا فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَانْظُرُوْا

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

اِلَى الشَّمْسِ عَلٰى عَظِيْمِ جِرْمِهَا وَتَصَرُّفِهَا

طرف دیکھو جو اپنے جسم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

فِي الْعَالَمِ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ حُكْمِهَا كَيْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا، اس کے متعلق حکم دیا کیسے ختم کر دیئے

سَلَبَهَا اَسْبَابَ اَنْوَارِهَا وَهٰذَا لَمْ تَعْصِهٖ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِي الطُّلُوْعِ وَالْغُرُوْبِ وَلَا خَالَفَتْ طَاعَتَهَا

و غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

بِظُلُوْمِ الْكُذُوْبِ فَكَيْفَ بِكُمْ وَقَدْ اَصْرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَى الْعِصْيَانِ وَتَظَاهَرْتُمْ بِمُخَالَفَةِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْمَلِكِ الدَّيَّانِ اَمَا تَخَافُوْنَ اَنْ يَّسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ چھین لے تم سے اپنی

عَنْكُمْ اَثْوَابَ نِعَمِهٖ وَيُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ حَوَادِثَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نِقَمِهٖ فَلَا تَغْتَرُّوْا بِكَثْرَةِ الْاِمْهَالِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصُدُوْا بِذُنُوْبِكُمْ اِلٰى جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو، ہرگز

الْاِمْهَالِ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا

نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھر اوندھے

اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا

منہ پلٹائے جاتے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللهِ فَقَدْ جَآءَتِ السَّاعَةُ وَقَرُبَ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقْتُهَا فَانْظُرُوْا اِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوْا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ

اور چاند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گہناتے ہیں اور

اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ جَعَلَهُمَا اللهُ

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

اٰيَتَيْنِ مِنْ اٰيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

تم پناہ لو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوْبُوْا اِلَى اللهِ مَادَامَ بَابُ التَّوْبَةِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوْحًا وَافْسَحُوْا فِي الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ اَنْ لَّا تَجِدُوْا فُتُوْحًا وَالسَّمٰوٰتُ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

قدرت سے لپیٹ دیئے جائیں گے اور فرمادیجئے عمل کرو

اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنِيْبُوْا

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کرلو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ وَاسْتَغْفِرُوْا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوْبِكُمْ فَاِنَّ الذُّنُوْبَ يَذْهَبُ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعہ سے ختم ہو جاتے ہیں اور

بِالْاِسْتِغْفَارِ وَانْدَمُوْا عَلٰى مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ

شرمندہ ہو جاؤ اس پر جو تم نے زیادتیاں کیں

جَنْبِ اللّٰهِ فَاِنَّ النَّدَمَ كَفَّارَةُ الْاَوْزَارِ

اللہ کی جناب میں ۔ بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَجَلَّتْ لَهُ الْعِبْرَةُ

بنائے اللہ، ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَتَيَقَّظَ وَنَظَرَ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ الْمُعَظَّمَةِ فَتَحَصَّنَ

ہوئے اور وہ بیدار ہوگیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ اِنَّ اَحْسَنَ كَلَامٍ وَعَظَتْ بِهِ الْقُلُوْبُ

آگ سے محفوظ ہوگیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے، جس کے ذریعے دل نصیحت

كَلَامُ مَنْ يَّعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِهٖ وَهُوَ

حاصل کریں، اس کا کلام، جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ ط سَاَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِيْنَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانیوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

ان لوگوں کو جو بغیر جواز کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں ۔

اَلْخُطْبَةُ لِخُسُوْفِ الْقَمَرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نمازِ خُسُوف پڑھنے کا طریقہ

جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز خسوف پڑھی جائے

جماعت اس میں سُنّت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امام جُمعہ جماعت کرائے اور جہرًا پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہرًا قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول ص۵۹۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيْمِ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بردبار ہے

اَحْلَمَهٗ وَمَا اَصْبَرَهٗ فَمَا اَكْرَمَهٗ وَمَا اَلْطَفَهٗ

اور کتنا صبر والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے عارفین

اَلْمُنْعِمُ بِجُوْدِهِ الْعَمِيْمِ عَلَى الْعَارِفِيْنَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

اَلْمُسْعِدُ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهٖ وَعَرَفَهٗ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مُكَمِّلُ الْقَمَرِ بِالنُّوْرِ وَلَوْ شَآءَ خَسَفَهٗ

اسے پہچان لے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گہنا دے

وَمُصَرِّفُ الْعِبَرِ مِنَ الدُّهُوْرِ لِيَعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے ادل بدل کرنے والا تاکہ پہچان والے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ

نصیحت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ مِنْ آيَاتِهٖ لَا يَخْسِفَانِ

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ أَحْمَدُهٗ

اور حیات کی وجہ سے نہیں گہناتے ، میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَيُّهَا النَّاسُ يَمُرُّ بِكُمُ

درود و سلام بھیج ، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعِبَرُ وَالْآيَاتُ الْمُزْعِجَةُ الْمُخَوِّفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوبُكُمْ وَأَبْدَانُكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دل اور تمہارے بدن ، غفلتوں اور شہوتوں کی حالت میں

وَالشَّهَوَاتِ وَكَمَا تُخَافُونَ بِخُسُوفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوفٍ وَبَلَاءٍ بِصُنُوفٍ وَأَنْتُمْ تَقَلَّبُونَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلٰى فُرُشِ السَّفَهِ فَوَاللهِ لَوْلَا حِلْمُهٗ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے ۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بِنَا لَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةً فَيَا

لئے بردباری نہ ہوتی تو زمین ہمیں دھنسا دیتی پس اے

عَبْدَ اللهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سنا اور نصیحت حاصل

بِهٖ فَقَدْ ظَلَمَهٗ وَمَا أَنْصَفَهٗ فَاعْتَبِرُوا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا ، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللهِ بِمَا تَرَوْنَهٗ مِنَ الْآيَاتِ

کرو اے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَانْظُرُوا إِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کو کہ جبار (اللہ تعالیٰ) اس پر کیسے

قَهَرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَطَمَسَ

غالب ہو گیا ، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوری پیدا کردی

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النُّوْرِ وَاَظْلَمَ اِشْرَاقَهٗ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ وَلْيَحْذَرْ اَنْ يَّخْسِفَ

چمک کو، پس عبرت پکڑے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَلْيَخَفْ كُلٌّ مِّنْكُمْ سَطْوَةَ

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیئے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاشِفَ الْغُمُوْمِ الْمُسْتَكْشِفَةِ اَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے گھنے غموں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوْبَنَا مَا اَيَّدَ الْاِسْلَامَ وَشَرَّفَهٗ رُوِيَ

جبتک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

اَنَّهٗ لَمَّا مَاتَ سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثنا کی، پھر فرمایا

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ

نشانیاں ہیں یہ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گہناتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے محمد

يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَغْيَرُ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیرت مند

مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهٗ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَكَ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِيْ وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

اُوْصِیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاسْتَغْفِرُوْا فَیَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَیَا

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاۃَ التَّائِبِیْنَ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ. بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

خطبۂ نکاح اور طریقۂ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے. نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ، کیا اجازت ہے؟ اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلانہ بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے، بدلے اتنے حق مہر کے رو برو گواہوں کے کر دیا. مرد کہے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا.

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ

ہیں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ

اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ؕ

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لُوْا فَوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

نہ کر سکو گے تو صرف ایک سے فرمایا، نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ؕ يَا اَيُّهَا

سے منہ پھیرا تو وہ میرا نہیں اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو

سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؕ

کی، تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی-ابوداؤد)

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا بدلہ

بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهٖ — اگر لڑکی ہے تو یہ کہے۔

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِلَحْمِهَا ؕ

یعنی، اس لڑکی کے خون کا، اس کے گوشت کا

بِعَظْمِهَا بِجِلْدِهَا بِشَعْرِهَا اِنِّیْ وَجَّهْتُ

اس کی ہڈی کا، اُس کی جلد کا ، اس کے بال ، اس بچی کے بالوں کا فدیہ ہے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ

فرمایا، اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں ، اے اللہ تیری طرف

مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

سے اور تیرے لئے ہے اللہ (تعالیٰ) کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

مسائلِ فقہ: دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے (میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور پیوند لگے

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ چادر پلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ صفحہ ۱۷۱) چادر کو پلٹنا سُنت ہے تفاؤل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو پلٹے۔

(ہدایہ جلد اوّل صفحہ ۱۷۱) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضاء المصطفےٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نمازِ استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نو دفعہ تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھے۔

خُطْبَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ

مالک جزا کے دن کا، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيْدٍ سُبْحَانَ مُجِيْبُ

ہر سخت تکلیف کو دُور کرتا ہے پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

الدَّعَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ فِي الْبَوَادِيْ وَالْبِحَارِ

کا بحر زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِنِ وَالْفَلَوَاتِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ تمام تعریفیں

الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ

اللہ کیلئے ہیں جو صاحب کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صحیح راستے

اِلَى الصَّوَابِ مُزِيْلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔ سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

الْغَمِّ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

غم کو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

اور اس کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُوْلِكَ وَخَلِيْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر، اور آپکے بہت نیکوکار

اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْاَنْجَابِ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل والے اور صاحب فضیلت صحابہ والے

اَصْحَابٍ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ

پر حمد و صلواۃ کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالےٰ) سے ڈرو اور

وَتُوْبُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَاَخْلِصُوْا لَهُ

اس کی طرف (رجوع) توبہ کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَحِّدُوْهُ لِتَفُوْزُوْا مِنْهُ بِخَيْرِ

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ اللّٰهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالٰى اَمَرَكُمْ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ فَقَالَ تَقَدَّسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ

بندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ؕ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰى اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَقَالَ تَعَالٰى وَاسْتَغْفِرُوْا

پکارے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّىْ رَحِيْمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَّدُوْدٌ ؕ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ

محبت والا ہے تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو۔ بیشک وہ

كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شراٹے کا مینہ بھیجے گا

مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں

اَنْهٰرًا ؕ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

بنا دے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ؕ وَالَّذِىْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيْٓئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ رَبِّ اِنِّىْ

بیشک میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا۔ بیشک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے)

بہت بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا وَاَغِثْنَا

والوں میں سے نہ کرنا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَّمُغِيْثًا وَحَيًّا رَبِيْعًا وَجَدًا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

غَدَقًا مُغْدِقًا مُوْنِقًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منظر خوشگوار

غَبَقًا خَصْبًا رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو پلائی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنیوالی

مُسْهِلًا سَحًّا عَامًّا دَائِمًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

بہنے والی آسانی پیدا کرنے والی، موسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ تُحْيِيْ بِهِ الْبِلَادَ وَتُغِيْثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے شہروں کو تو زندگی دے

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهٗ بَلَاغًا لِّلْحَاضِرِ وَالْبَادِ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے بنا دے پہنچنے والی شہری اور دیہاتی کے لئے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِيْ اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زینت اے ہمارے اللہ

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

ہم پر نازل فرما آسمان سے پاک پانی پس اس سے

فَاَحْيِ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّاسْقِهٖ مِمَّا

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اسے جس سے

خَلَقْتَ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

اَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ

اللہ ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اَللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ لَّا سُقْيَا عَذَابٍ وَّلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَّلَا بَلَاءٍ وَّلَا غَرَقٍ اَللّٰهُمَّ اَسْقِ

بربادی اور مصیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ سیراب

عِبَادَكَ وَبِلَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ اَللّٰهُمَّ

فرما اپنے بندوں اور شہروں کو اور اپنے چوپاؤں کو، اے ہمارے اللہ

اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اُگا دے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوْعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَالَا يَكْشِفُهٗ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ط

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِالدُّعَآءِ وَوَعَدْتَنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا، اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

وعدہ کیا اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا، پس ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا، اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَاسِعَ الْفَضْلِ وَالْعَطَآءِ ط

وسیع فضل و عطا والے۔

خطبہ جمعہ اُولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں ذرہ بھر کجی (خامی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرٰى اَمَّا بَعْدُ ط فَاِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ

پوری مخلوق پر برتر۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد، بیشک دنیا رنگین اور میٹھی ہے

وَحُلْوَةٌ وَّاِنِّىْ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ

اور بیشک میں اس (مطلب) میں تم سے پیچھے ہوں پس تم اسے

كَيْفَ تَعْلَمُوْنَ ط فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ

کیسا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے۔ جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ط سُبْحَانَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطْبَةُ جُمُعَة ثَانِيَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی مدد

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط

اور اس کے رسول ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادب کا) سلام عرض

تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کیا کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

پر اپنا سب سے فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوْصًا عَلٰٓى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابو بکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضٰى وَالْحَسَنَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنَ

فاطمۃ الزہراء اور ان کی عزت والے بچاؤں (سیدنا) حمزہ اور

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللّٰهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے چن لیا ساتھ صحبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار بیشک

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

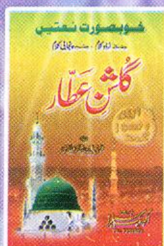
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ

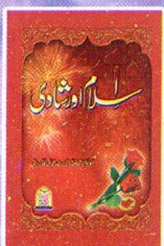
اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

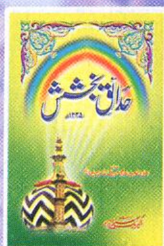
خطاط: اعجاز احمد سپرا
منظور منزل ۴۲ اردو بازار لاہور

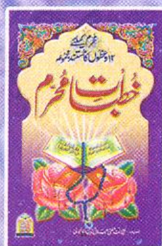
ہماری چند دیگر مطبوعات

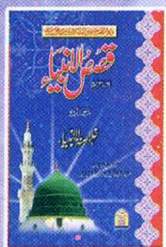


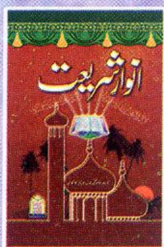


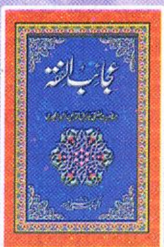


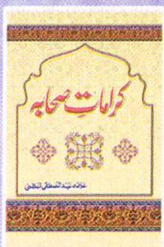




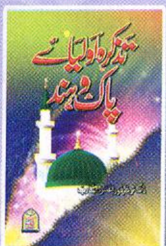


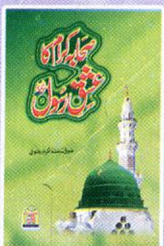


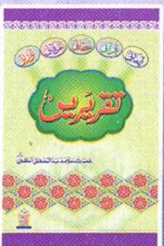


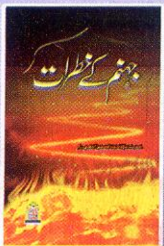


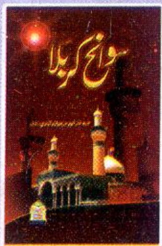






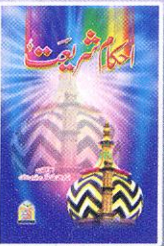


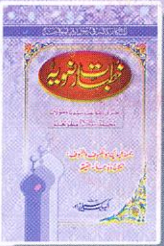


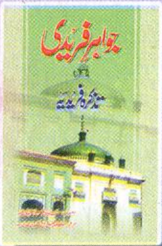












ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022